اُن کے احوال چشم دید اور اُن کی تعلیم براہِ راست خود اُن ہی سے سُن کر بیان کرتے ہیں۔

ہم اس کامیاب کارنامہ پر جناب بشیر محمود صاحب کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ہر صاحبِ علم سے اس کتاب کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح طور پر سامنے آجاتی ہے کہ یہودیوں نے دینِ عیسوی کو مسخ کرنے کے لئے کیا کچھ نہ کیا۔ اور یہ سوال جو ایک یورپی عیسائی فاضل نے پیش کیا تھا کہ دینِ عیسوی جو آج موجود ہے حضرت عیسیٰؑ کا پیش کردہ ہے یا یہودیوں کا بنایا ہُوا ہے؟ پوری طرح اُبھر کر سامنے آجاتا ہے۔

زخمۂ دل

حکیم محمود احمد سَرو سہارنپوری کے قصاید نعت و منقبت کا مجموعہ۔

ملنے کا پتہ : مکتبۂ نور منزل۔ جی۔ ۴۰۵۔ غازی صلاح الدین ایوبی روڈ، راولپنڈی۔

حجم : ۱۱۰ صفحات۔ قیمت : چھ روپے۔

بارگاہِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم میں تقریباً سارے ہی شعراء نے اپنی عقیدت شعر و قصیدہ کی شکل میں پیش کی ہے۔ لیکن حکیم صاحب کا یہ مجموعہ اس اعتبار سے ممتاز ہے کہ اس میں الحاد، بے جا مبالغہ آرائی یا نعت میں بے ادبی کی سی تشبیہ و استعارہ نہیں ہے۔ صاف ستھری زبان میں جذباتِ عقیدت پیش کئے گئے ہیں اور اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹا ہے۔ اس مجموعہ میں ایک قصیدۂ نعتیہ، چاروں خلفائے راشدین کی چار منقبتیں اور آخر میں گیارہ نعتیہ غزلیں شامل ہیں۔ کتابت و طباعت بہت اچھی ہے اور کتاب ہاتھ میں لے کر پڑھنے کو دل چاہتا ہے۔ ہم اس کتاب کو نعتیہ ادب اُردو میں ایک قیمتی اضافہ سمجھتے ہیں۔

دھنی ادب و ثقافت

مصنفہ : پروفیسر انور بیگ اعوان۔

ملنے کا پتہ : بزمِ ثقافت، چکوال ضلع جہلم۔

حجم : ۲۶۸ صفحات قیمت : پانچ روپے ۵۰ پیسے

دھنی تحصیل چکوال ضلع جہلم کے ایک علاقہ کا نام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس چھوٹے سے قطعۂ اراضی کو جس کا رقبہ صرف ۵۲۱۵۴۸ ایکڑ اور آبادی ۳ ۱۱۹۳ ۷ نفوس ہے، بابر بادشاہ نے